وطن کے راگ

حصہ اوّل

برائے جماعتہائے "اوّل" و "دوم" ورنیکلر و اینگلو ورنیکلر اسکولس

مرتبہ

حامد اللہ افسر بی۔ اے

انڈین پریس لمیٹڈ الہ آباد

۱۹۳۲

دیباچہ

ہمارے صوبہ کی ٹکسٹ بک کمیٹی نے ۹ر اپریل سنہ ۱۹۲۵ء کو اپنے ایک جلسے میں فیصلہ کیا ہے کہ اسکولوں میں قومی نظموں کو رواج دیا جائے یہ کتاب اسی مقصد کے لئے مرتب کی گئی ہے، اُردو میں ابھی تک قومی نظمیں بہت کم ہیں اور خصوصاً ایسی نظمیں تو قریب قریب ناپید ہیں جو صحیح معنوں میں "قومی" ہوں اور جن میں اس امر کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہو کہ مختلف فرقوں اور جماعتوں کے جذبات ایک دوسرے کے خلاف متحرک نہ ہوں، جو نظمیں اس مختصر مجموعہ میں شامل کی گئی ہیں اُن میں موثر طریقہ پر حُبِّ وطن اور رواداری کی تعلیم دی گئی ہے، اسکے علاوہ نظموں کی زبان بھی سلیس اور آسان ہے، مجھے اُمید ہے کہ یہ کتاب جس اہم مقصد کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہے اس کو کما حقہٗ پورا کرے گی،

مفتی اسٹریٹ، میرٹھ

۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۵ء

حامد اللہ افسر

فہرست مضامین حصّہ اوّل

۱۔ شکرِ خدا ہے شکرِ خدا ہے

(۱)

یہ سب سے اونچا
پربت ہمارا

یہ صاف دریا
یہ ان کا بہنا

ہندوستاں میں پیدا کیا ہے
شکرِ خدا ہے شکرِ خدا ہے

(۲)

ہیں پھول اسکے
کیسے رنگیلے

شبنم کے قطرے
موتی ہیں سارے

ہندوستاں میں پیدا کیا ہے
شکرِ خُدا ہے شکرِ خُدا ہے

(۳)

ٹھنڈی ہوائیں
کلیاں کِھلائیں
شاخیں ہلائیں
جھولا جُھلائیں
ہندوستاں میں پیدا کیا ہے
شکرِ خُدا ہے شکرِ خُدا ہے

احسان علی کوثر (ردولوی)

۲۔ جیسا میرا دیش ہے افسر ایسا کوئی دیش نہیں

(۱)

پھولوں کا ہر سمت مہکنا
کلیوں کا ہر روز چٹکنا
باغوں میں بلبل کا چہکنا
میووں کا شاخوں سے لٹکنا
جیسا میرا دیش ہے افسر ایسا کوئی دیش نہیں

(۲)

کیسے اچھے اچھے دریا
وہ ان کا اٹھلا کر چلنا
دو بہنیں ہیں گنگا جمنا
دنیا میں ثانی نہیں انکا

جیسا میرا دیش ہے افسر ایسا کوئی دیش نہیں

(۳)

دیکھو یہ ساون کی بہاریں

پڑتی ہیں ہر سمت پھواریں

ہرے بھرے پودوں کی قطاریں

بادل جن پر موتی واریں

جیسا میرا دیش ہے افسر ایسا کوئی دیش نہیں

(۴)

شبنم نے پھولوں کو نکھارا

سورج نے کچھ اور سنوارا

کیسا سماں ہے پیارا پیارا

اِک گلشن ہے بھارت سارا

جیسا میرا دیش ہے افسر ایسا کوئی دیش نہیں

(۵)

مٹی ہے اکسیر یہاں کی

ایسی زمیں ہے اور کہاں کی

جھولی بھر دی سارے جہاں کی

کیونکر ہو تعریف کساں کی

جیسا میرا دیش ہے افسر ایسا کوئی دیش نہیں

(حامد اللہ افسر)
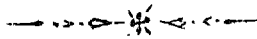
"پیارے سب جنگل بھارت کے"—صفحہ ۹

۳- بھارت پیارا بھارت پیارا

(۱)

آنکھوں کا ہے تارا بھارت   دل کا ہے اپنے سہارا بھارت

نیارا سب سے ہمارا بھارت   پیارا بھارت پیارا بھارت

بھارت پیارا بھارت پیارا

(۲)

پیارے پھول اور پھل بھارت کے   پیارے سب جنگل بھارت کے

پیارے آج اور کل بھارت کے   پیارے جل اور تھل بھارت کے

بھارت پیارا بھارت پیارا

(۳)

کتنا بڑا ہے پہاڑ ہمالا   جگ کے پہاڑوں سے ہے نرالا

دیو ہو جیسے کالا کالا   رکھشا دیش کی کرنے والا

بھارت پیارا بھارت پیارا

(۴)

افسرؔ سب کے دل بہلائیں   اُمیدوں کے پھول کھِلائیں
اپنے دیش کے ہم گُن گائیں   سب مِل کر یہ گیت سُنائیں

بھارت پیارا بھارت پیارا

(حامد اللہ افسرؔ)
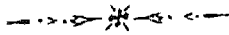
۴۔ مرے پیارے بھارت

کروں کیوں نہ دل سے ترا مان بھارت — بہت مجھ پہ ہیں تیرے احسان بھارت
یہی جی میں آتا ہے اب دھیان بھارت — کروں تجھ پہ تن من میں قربان بھارت

مرے پیارے بھارت مری جان بھارت

میں ننھا تھا جب دودھ مجھ کو پلایا — ہوا جب بڑا ناج تو نے کھلایا
تجھی سے ہے یہ تن بدن میں نے پایا — رہے ہر گھڑی تجھ پہ داتا کا سایا

مرے پیارے بھارت مری جان بھارت

اگر دے وہ پرماتما مجھ کو ہمت — کروں شوق سے عمر بھر تیری خدمت
بٹھاؤں ہر اک دل میں میں تیری عظمت — دکھا دوں زمانہ کو پھر تیری شوکت

مرے پیارے بھارت مری جان بھارت

دعا مانگتا ہے فلک سر جھکا کر — پھرے تیری تقدیر ہو بخت یاور
بنے مشفق و دوست چرخِ ستمگر — کرے اپنی کرپا وہ بھگوان تجھ پر

مرے پیارے بھارت مری جان بھارت

(لال چند فلک)

۵۔ سب سے اچھا دیش ہمارا

یہی تو ہے آنکھوں کا تارا　　یہی تو ہے ہر دل کا پیارا
سب مُلکوں کا راج دُلارا　　بلکہ یہی دُنیا کا سہارا
سب سے اچھا دیش ہمارا

ہری بھری ہے وادی ساری　　کھیل رہی ہے گنگا پیاری
زیب بدن ہے دھانی ساری　　دیکھو تو جمنا کا دھارا
سب سے اچھا دیش ہمارا

کوہ ہمالہ کا وہ منظر　　عقل جہاں ہو جائے ششدر
حُسن کی مورت چرخ کا ہمسر　　کیسا اونچا کتنا پیارا
سب سے اچھا دیش ہمارا

جگہ جگہ ہیں چشمے جاری　　چلتی ہے کیا بادِ بہاری
شام یہاں کی کیسی پیاری　　صبح کا ہے کیا خوب نظارا

سب سے اچھا دیش ہمارا

تال میں پانی صاف بھرا ہے — جس میں کنول کا پھول کھلا ہے
گایوں کا اک جھنڈ کھڑا ہے — گوالے کا یہ گیت ہے پیارا
سب سے اچھا دیش ہمارا

کالی کالی گھٹا گھِر آئی — ساون کا پیغام یہ لائی
کھیتوں میں ہریالی چھائی — اسی سے ہے ہم سب کا گذارا
سب سے اچھا دیش ہمارا

رومی اور افغانی آئے — چینی اور جاپانی آئے
عربی اور ایرانی آئے — سب کے دل کو ہے یہ پیارا
سب سے اچھا دیش ہمارا

آؤ روحی منگل گائیں — اپنے دیش کی خیر منائیں
آپس کے جھگڑوں کو مٹائیں — رکھے اسے خوش پالن ہارا
سب سے اچھا دیش ہمارا

(محمد زبیر روحی)

۱۲۔ وطن کا راگ

بھارت دل کا چین ہمارے بھارت آنکھ کا تارا ہے

ہر رُت ہر اِک موسم اِس کا کیسا پیارا پیارا ہے

کیسا سُندر کیسا سُہاتا پیارا دیش ہمارا ہے

دُکھ میں سُکھ میں ہر حالت میں بھارت دل کا سہارا ہے

بھارت پیارا دیش ہمارا سب دیشوں سے نیارا ہے

سارے جگ کے پہاڑوں میں بے مثل پہاڑ ہمالا ہے

پربت سب سے اونچا ہے یہ پربت سب سے نرالا ہے

بھارت کی رکھشا کرتا ہے بھارت کا رکھوالا ہے

لاکھوں چشمے بہتے ہیں اِس میں لاکھوں ندیوں والا ہے

بھارت پیارا دیش ہمارا سب دیشوں سے نیارا ہے
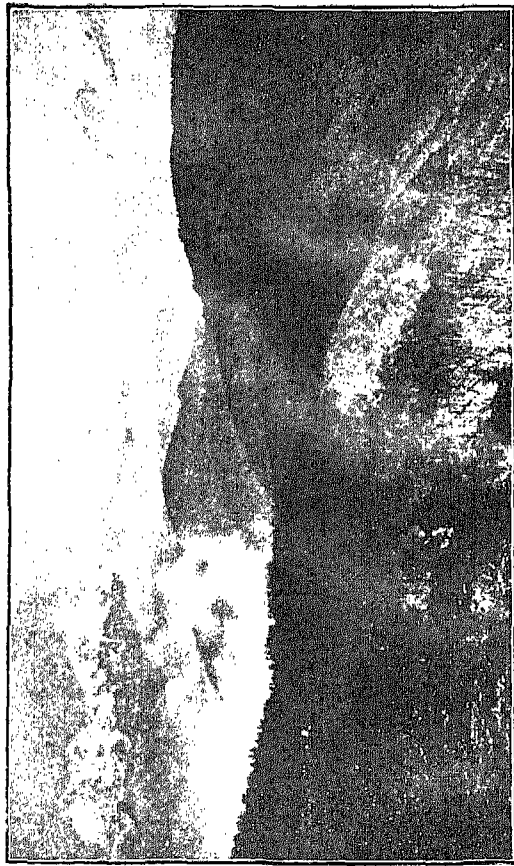
"سارے جگ کے پہاڑوں میں بے مثل پہاڑ ہمالہ ہے"—صفحہ ۱۴

"کسانوں کے یہہ چھوٹے چھوٹے مکان"—صفحہ ۲۰

گنگا جی کی پیاری لہریں گیت سناتی جاتی ہیں
صدیوں کی تہذیب ہماری یاد دلاتی جاتی ہیں
بھارت کے گلزاروں کو سرسبز بناتی جاتی ہیں
کھیتوں کو ہریالی دیتی پھول کھلاتی جاتی ہیں

بھارت پیارا دیش ہمارا سب دیشوں سے نیارا ہے

ہرے بھرے ہیں کھیت ہمارے دنیا کو اناج دیتے ہیں
چاندی سونے کی کانوں سے ہم جگ کو دھن دیتے ہیں
پریم کے پیارے پھول کی خوشبو گلشن گلشن دیتے ہیں
امن و امان کی نعمت سب کو بھر بھر دامن دیتے ہیں

بھارت پیارا دیش ہمارا سب دیشوں سے نیارا ہے

کرشن کی بنسی نے پھونکی ہے روح ہماری جانوں میں
گوتم کی آواز لیے بیٹھے محلوں میں میدانوں میں
چشتی نے جو دی تھی سے وہ اب تک ہے پیمانوں میں
نانک کی تعلیم ابھی تک گونج رہی ہے کانوں میں

بھارت پیارا دیش ہمارا سب دیشوں سے نیارا ہے

مذہب کچھ ہو ہندی ہیں ہم سارے بھائی بھائی ہیں

ہندو ہیں یا مسلم ہیں یا سکھ ہیں یا عیسائی ہیں

پریم نے سب کو ایک کیا ہے پریم کے ہم شیدائی ہیں

بھارت نام کے عاشق ہیں ہم بھارت کے سودائی ہیں

بھارت پیارا دیش ہمارا سب دیشوں سے نیارا ہے

(حامد اللہ افسر)
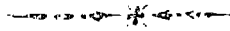
۷- وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک

یہاں کی خاک سمجھو کیمیا ہے یہ سونے سے بھی قیمت میں سوا ہے

وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک

جو چڑیاں صُبح کو گاتی ہیں اکثر اِسی کا راگ ہے ان کی زباں پر

وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک

وہ ساون کے مہینہ کی گھٹائیں وہ کوئل اور پپیہے کی صدائیں

وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک

وہ اِک مستی کا عالم بادلوں میں وہ پھولوں کا مہکنا جنگلوں میں

وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک

وہ چشمے اور وہ امرت سا پانی وہ گنگا اور وہ جمنا کی روانی

وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک

درختوں پر وہ چڑیوں کا چہکنا وہ بیلے اور چنبیلی کا مہکنا

وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک

اسی کی خاک سے لیتے ہیں محصول   یہی دیتا ہے غلّہ اور پھل پھول

وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک

وطن کا جن بزرگوں سے ہوا نام   اسی مٹی میں کرتے ہیں وہ آرام

وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک

(برج نرائن چکبست)
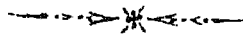
۸- راہِ عمل

مثلِ پروانہ تم اِک پل میں نہ جلنا سیکھو
تا سحر شمع کی مانند پگھلنا سیکھو

زندگی نام ہے حرکت کا تو افسردہ نہ ہو
نبض کے خون کی مانند اُچھلنا سیکھو

آنچ سے رنج و مصیبت کی نہ کچھ خوف کرو
موم کی طرح ہر اِک سانچے میں ڈھلنا سیکھو

ہے کٹھن منزلِ تسلیم تو پروا کیا ہے
سر کے بل دھار پہ تلوار کی چلنا سیکھو

ہو کے پامالِ حوادث نہ ترقی سے رُکو
دوب کی طرح سے دب دب کے نکلنا سیکھو

(وحید الدین سلیم)

۹۔ ہمارا وطن

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن　　چمن زارِ جنّت ہے سارا وطن
ہے دُکھ سُکھ میں دل کا سہارا وطن　　ہے آنکھوں میں آنکھوں کا تارا وطن

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

یہ برسات کی ہلکی ہلکی پھوار　　ہواؤں کا چلنا یہ مستانہ وار
یہ کھیتوں کی سبزی چمن کی بہار　　یہ پھولوں کا شبنم سے دھل کر نکھار

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

یہ خاموش اور خوشنما بستیاں　　کسانوں کے یہ چھوٹے چھوٹے مکاں
یہ سادہ لباس اور پیاری زباں　　ترقی کی رو سے یہ محرومیاں

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

یہ گرمی کی شاموں کا پیارا سماں　　یہ جاڑوں کی راتوں کی خاموشیاں
یہ جھولوں پہ گیتوں کی دلسوزیاں　　یہ برسات کی ہائے دلچسپیاں

۲۱

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

یہ چڑیوں کا گانا چمن در چمن | یہ افسرؔ سے شاعر کا دلکش سخن
یہ سنسان جنگل یہ خاموش بن | یہ گنگا کی لہروں کا مستانہ پن

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

(حامد اللہ افسر)
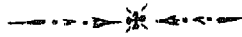
۱۰۔ بچّے کی دُعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دُور دُنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھکو محبت یارب

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھکو
نیک جو راہ ہو اُس رہ پہ چلانا مجھکو

(سر محمّد اقبال)

وطن کے راگ

فرہنگ حصّہ اوّل

۱- شکرِ خدا ہے شکرِ خدا ہے،

شبنم :- اوس — پربت :- پہاڑ

۲- جیسا میرا دیش ہے افسر ایسا کوئی دیش نہیں،

سمت :- طرف — قطار :- صف، سلسلہ

ثانی :- مانند — اکسیر :- وہ عرق یا چٹکی جو دھات کو سونا یا چاندی بنا دے،

۳- بھارت پیارا بھارت پیارا،

جل اور تھل :- خشکی اور تری، — رکھشا :- نگہبانی، حفاظت،

پھل :- میوہ، ثمر، — گن گانا :- تعریف کرنا، بڑائی کرنا،

۴- مرے پیارے بھارت،

مان :- عزّت، قدر، — عظمت :- بزرگی، بڑائی، شان،

خدمت :- سیوا، — شوکت :- رعب، دبدبہ،

مشفق :- دوست، شفقت کرنیوالا، — چرخ :- آسمان،

۵۔ سب سے اچھا دیش ہمارا،

زیب :۔ سوبھا، آرائش، ششدر :۔ حیران، عاجز،

منظر :۔ نظر پڑنے کی جگہ پالن ہارا :۔ پرورش کرنیوالا، حفاظت کرنیوالا

۶۔ وطن کا راگ،

رُت :۔ موسم، فصل، دَھن :۔ مال، دولت،

بے مثل :۔ جسکی مثال نہو، لاثانی، مے :۔ شراب،

۷۔ وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک،

کیمیا :۔ اکسیر، رسائن، زرِ خالص، روانی :۔ بہاؤ،

صدا :۔ آواز، بول، محصول :۔ حاصل، لگان، آمدنی،

۸۔ راہِ عمل،

سحر :۔ صُبح، پامال :۔ روندنا، خاک میں ملانا، تباہ کرنا

تسلیم :۔ سونپنا، راضی بہ رضا ہونا، حوادث :۔ صدمے، سانحے، (لغوی معنی نئی باتیں)

۹۔ ہمارا وطن،

خوشنما :۔ زیبا، موزوں، دلسوزی :۔ ہمدردی، خیر خواہی،

رَو :۔ ریلا، بہاؤ، دھن، خیال، دلکش :۔ خوشنما، دل لُبھانے والا،

۱۰۔ بچّے کی دُعا

لب :۔ ہونٹھ، حمایت :۔ مدد، نگہبانی،